

- 1- غرض اے بھائیو! خداوند میں خوش رہو۔ تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں مجھ تو کچھ دقت نہیں اور تمہاری اس میں حفاظت ہے۔
- 2- گتوں سے خبردار رہو۔ بد کاروں سے خبردار رہو، کٹوانے والوں سے خبردار رہو۔ 3۔ کیونکہ مختون تو ہم ہیں جو خدا کے روح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یوسف پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسہ نہیں کرتے۔

غرض۔۔۔

کچھ بائل کے فلاسفہ قیاس کرتے ہیں کہ فلپیوس کو لکھا گیا خط جسے ہم اپنی بائل میں رکھتے ہیں درحقیقت دخطوط کا مرکب ہے جنہیں پوسٹ نے فلپیوس کی کلیسیا کو لکھا [1] یہ فلاسفہ سوچتے ہیں کہ فلپیوس 3:1 پہلے خط کے اختتام کی نشاندہی کرتا ہے اور 3:2 سے 2:3 گے دوسرے خط سے لیا گیا ہے۔ دوسرے قیاس آرائی کرتے ہیں کہ پوسٹ کو مداخلت کی گئی تھی جب وہ اپنے خط میں 3:1 کو لکھ رہا تھا جسے اس نے بعد ازاں 2:3 پر واپس لے لیا جسے اس نے یہودیوں کے بارے نئی خبروں کو حاصل کیا جو لوگاتار پوسٹ کے ایمان اور فضل کے وسیلہ نجات کے پیغام کو خراب کر رہے تھے۔ اگرچہ یہاں 3:1 اور 3:2 کے درمیاں ایک تبدیلی کا فیصلہ ہونے کو دیکھا گیا ہے، یہاں ان قیاس آرائیوں سے کچھ حاصل ہوتا ہے۔ مزید برداں، یہاں اس کا قیاس کرنے کی کوئی وجہ نہیں کہ لفظ ”غرض“ جو کہ 3:1 میں ہے کا مطلب یہ نہیں تھا کہ پوسٹ اپنے (پہلے) خط کو مکمل کرتے ہوئے ختم کر رہا تھا۔ یونانی لفظ جس کا غرض کے طور پر ترجمہ کیا گیا (لیوپون)، کا مطلب بقیہ یا اضافی ہو سکتا ہے۔ میرا لیوپون (یہاں اور کسی دوسری جگہ) کے لیے ایمان ہے کہ پوسٹ کا اس کے لیے مطلب ”مزید برداں“ یا ”اب سے لیکر“ تھا۔

یہودیت۔

یہودی مسیحی یہودی تھے جنہوں نے ”رسولوں کی آزمائش کے سنگ طبع رہے اور غیر اقوام کو مجبور کیا کہ وہ مختون نہیں اور دوسرے یہودیوں کو کہ وہ بھی نجات یافتہ بننے کے لیے ایسا ہی کریں۔“ (کینٹ 1978:138)۔ مسیحیت کی ابتدائی اسٹیچ میں، یروشلم پر کلیسیائی راہنماء، جس میں بہت سے مسیح کے رسول شامل تھے، انہوں نے فیصلہ کیا کہ غیر قوم مسیحیوں کے لیے ختنہ ضروری نہیں تھا۔ اعمال 15 کو دیکھئے۔

پوسٹ 3:2 میں یہودیوں کے خاص طبقہ بارے میں دفعہ خبردار کیا ہے۔ اس خبرداری میں میں بذریعیاں شامل میں جو ایک عام یہودی شیخیوں کے مخالف ہیں۔ پہلے، اس نے فلپیوس کو خبردار کیا کہ وہ ”گتوں“ سے خبردار ہیں۔ نئے عہدنا مے کے اوقات میں، دونوں یہودی

اور روئی دنیا میں، گتے غلیظ، بد کار جانور تھے جو گلیوں میں آوارہ گھومتے رہتے تھے۔ ان کا باطل میں ایک کمرہ اور قابل نفرت قسم کی زندگی کے طور پر خاکہ کھینچا گیا ہے۔ ”عطا“ کہنا ایک بہت زیادہ بے عزت کرنا ہے، خاص طور پر مذہبی یہودیوں کے لیے۔

”مکافہ“ میں، لفظ ”آن کے لیے استعمال ہوا ہے جنہیں مقدس شہر میں داخل ہونے سے منع کیا گیا (مکافہ 22:15)، اور یوسع بیان کرتا ہے کہ ”جو پاک ہے وہ کبھی کتوں کو نہیں ڈالا جاتا (متی 7:6)“ (بر کلے 2003:63)۔

دوسرے، پُس نے فلپیوں کو خبردار کیا کہ وہ ”بد کاروں سے“ خبردار ہیں۔ یہاں دوبارہ پُس اپنے مذاق کی اصطلاح کو بہت دھیان سے چنتا ہے۔ یہاں کوئی شک نہیں کہ یہودیوں کے ایک خاص طبقہ نے اپنے آپ کو ”راستبازوں کے“ طور پر دیکھا۔ بالکل جیسے پُس نے غلطی سے یہ یقین کر لیا کہ وہ خدا کو خوش کر رہا تھا جب اس نے گرم جوشی کے ساتھ اس کے مسیح کو قبول کرنے سے پہلے مسیحیوں کو ایذا دی، یہودی اس بات پر ایمان رکھتے تھے وہ وہ خداوند کو ان غیر قوم مسیحیوں کو ایسا کرنے سے خوش کر رہے ہیں اور اس بات پر کہ وہ یہودی روایات کی پیروی کرنے سے خوش کر رہے ہیں جس میں ختنہ کی روایت بھی شامل تھی۔

ختنہ کا بیرونی نشان۔

پُس یہودی تھا اور خود بھی یہودی روایات کی پیروی کرتا تھا۔ اس نے پرانے عہد نامے کی اصل قدر کو بڑھایا اور کبھی اس کی قدر کو م نہ کیا۔ بہر حال، پُس یہ سمجھا کہ پرانے عہد نامے میں بہت سے عہد، جن میں ابراہام اور مویٰ کے عہد تھے، یہ غیر قوم مسیحیوں کے لیے موزوں نہیں تھے۔

نجات کا نیا عہد، جو مسیح میں ایمان اور فضل کے وسیلہ سے ہے، اس میں شامل نہیں کیا جا سکتا، یا یہودی روایات میں اس نہیں رکھا جاسکتا [2]۔ نجات کے لیے پرانے عہد نامے پر احتمال کرتے ہوئے یہ درحقیقت یہ نئے عہد کے فضل کے فوائد کو منسوخ کرتا ہے۔ پُس کا گلتیوں کو لکھنا جانے والا یہ خط پرانے عہد کے قانون اور نئے عہد کے فضل کے معاملہ کا بندوبست کرتا ہے۔ گلتیوں 5 باب میں پوکس غیر قوم مسیحیوں کو لکھتا ہے کہ:

مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لیے آزاد کیا ہے پس قائم رہا اور دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ چٹو دیکھو میں پُس تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ کراؤ گے تو مسیح سے تم کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ بلکہ میں ہر ایک ختنہ کرانے والے شخص پر پھر گواہی دیتا ہوں کہ اسے تمام شریعت پر عمل کرنا فرض ہے۔ تم جو شریعت کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محروم۔ کیونکہ ہم روح کے باعث ایمان سے راستبازی کی امید بر آنے کے منتظر ہیں۔ اور مسیح یوسع میں نہ تو ختنہ کچھ کام کا ہے نہ مختونی۔ گلتیوں 5:1-6 (این آئی وی)

تیسرا، پُس فلپیوں کو ”کٹوانے والوں“ سے خبردار رہنے کے لیے کہدا ہے (گلتیوں 5:12)۔ پُس یہودیوں کے اس خاص طبقہ کا مسیحی ایمانداروں کے ساتھ موازنہ کرتا ہے، جنہیں مختون ”کے طور پر بیان کیا گیا ہے (3:3) [3] این اے ایس بی اس سارے جملے کا

ترجمہ (اور تشریح) کرتا ہے کہ: ان کٹوانے والوں سے خبردار ہو، کیونکہ مختون توں ہم ہیں (فلپیوں 3:2-3) ختنے کا پیدائش 17:1-14 میں حکم دیا گیا تھام ابراہام کے ساتھ خدا کے عہد کے حصہ کے طور پر، یہ یہودی مردوں کے لیے ابراہام کے عہد کو برداشت کرنے کا یہ وہ نشان تھا، جس میں کدانے ابراہام سے وعدہ کیا کہ وہ قوموں کا باپ کہلانے گا۔ خاص کر اسرائیل کی قوم کا [4] اور یہ کہ اسرائیل اپنی کعتان کی سرز میں میں آنا تھا جسے بعد میں اسرائیل کہا گیا [5] یہ وعدے اب بھی یہودی لوگوں کے لیے موزوں تھے۔ یہ وعدے غیر قوم کلیسیا کو بھی نہیں دیے گئے تھے۔

اندرونی ختنہ (مختونی)

یہاں تک کہ پرانے عہد نامے میں، اسرائیلیوں کو خبردار کیا گیا کہ ان کے مختون ہونے کا یہ وہ نشان ان کے "اندوزن دل کے ختنہ" کے بغیر خدا کے عہد میں داخل ہونے کے لیے کافی نہیں۔ (احرار 26:41، استثناء 10:16، یرمیاہ 4:4)۔ استثناء 6:30 کے مطابق، خدا دل کا ختنہ کرتا ہے جو شخص کے خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان کے ساتھ محبت کرنے کا سبب ہو گا۔

اگرچہ مسیحی مذہبی رسم یا لغوی ختنہ کی مشق نہیں کرتے، تمام سچے مسیحی اپنے دلوں کی استعاراتی طور پر ختنہ کرتے ہیں۔ پوس سچے یہودی مسیحیوں کے بارے لکھتے ہوئے کہتا ہے کہ اصل یہودی وہ ہیں جنہوں نے اندرونی طور پر ختنہ کیا اور یہ دل کا ختنہ روح القدس کا کام ہے (رومیوں 2:29)۔

فلپیوں 2:11 اور 13 میں پوس لکھتا ہے:

"اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسیح کا ختنہ جس سے جسمانی بدن اُتا راجاتا ہے۔۔۔ اور اُس نے ٹھہریں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کیے۔۔۔ (این آئی وی)۔ اور پڑکر کیے گئے اقتباسات کے مطابق، ایک ختنہ شدہ دل پشیمان، معاف کیا ہوا، صاف سترہ، دوبارہ جان ڈالنے والا اور محبت کرنے والا دل ہوتا ہے۔ فلپیوں 3:3 میں، پوس اندرونی ختنہ کے، تین سچے نشان کی فہرست دیتا ہے۔

مسیح کے روح میں عبادت کرنا۔

پرانے عہد نامے میں لوگ صرف خداوند کی عبادت میں پہنچ سکتے تھے اُن شرائط اور مذاوات کی وجہ سے جو وہ کر رہے تھے۔ لیکن بہترین نئے عہد کے ساتھ ہم خداوند کی حضوری میں آزادی کے ساتھ مذہبی روایات کے کی پیروی کیے بغیر داخل ہو سکتے ہیں (عبرانیوں 10:19-23)۔ پرانے عہد نامے میں، بہت سے لوگوں کو منع کیا گیا تھا کہ کہاں اور کب وہ خدا کی عبادت کر سکتے تھے، وہ صرف کچھ

جگہوں پر خداوند کی عبادت کر سکتے تھے، کہیے کہ خیمه میں یا ہیکل میں، یا موڑ اوقات میں، لیکن بہتر نئے عہدوں کے ساتھ، ہم کہیں بھی، کسی بھی وقت خداوند کی حضوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ایسا اس لیے ہے کیونکہ روح القدس کے وسیلہ سے خداوند کی حضوری ہم میں لگاتا رہتی ہے۔

نئے عہد کی عبادت بنیادی طور پر اور خالص طور پر روحانی ہوتی ہے۔ سامری عورت ایمان رکھتی تھی کہ عبادت صرف موثر جگہ پر ہو سکتی تھی، خواہ یہ سامریہ میں پہاڑ پر ہو یا یر و شلیم میں (یوحنا 4:20)۔ یسوع نے اس کے عبادت کے بارے الہیاتی سوالات کا جواب دیا۔

یسوع نے اس سے کہا۔ عورت! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تم نتو اس پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے اور نہ یہ و شلیم۔ ثم جسے نہیں جانتے اس کی پرستش کرتے ہو۔ ہم جسے جانتے ہیں اس کی پرستش کعٹے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لیے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔ ”یوحنا 4:21-24 (این آئی وی)

روحانی عبادت جگہوں یا اوقات یا موسموں کی حامل نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ہماری قبر بانیاں روحانی ہیں (رومیوں 12:1، پطرس 5:2)

یسوع مسیح میں جلال پانا۔

نیا عہد مکمل طور پر یسوع کے بارے ہے۔ یسوع نے صلیب پر اپنی قربان موت کے ساتھ نئے عہد کو قائم کیا۔ اس اکیلے نے ہمارے گناہوں کی قیمت پچھائی۔ یہاں بالکل اپنا کچھ نہیں جسے ہم نجات حاصل کرنے کے لیے کر سکتے ہوں جسے خدا یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیں مفت پیش کرتا ہے۔ ہمارا سارا جلال یسوع مسیح، ہمارے نجات وہندہ اور خداوند میں ہے۔

جسم کا بھروسہ نہ کرنا۔

میسیحیوں کے طور پر ہم نجات کے متعلق کسی مذہبی روایات پر بھروسہ نہیں کرتے۔ ہم اپنی دیندار قابلیتوں پر بھی کوئی بھروسہ نہیں کرتے۔ ہمارا سارا بھروسہ خداوند کے نجات کے جلالی انعام پر ہوتا ہے جسے ہم سادہ طرح اپنی زندگیوں کو مسیح پر بھروسہ کرنے سے حاصل کرتے ہیں۔ (ویکھیے رومیوں 3:20-27)۔

اگر آپ اس میں دچپی رکھتے ہیں کہ کیسے نیا عہد نامہ پر اనے عہدوں کے ساتھ موازنہ کرتا ہے، تو پھر عبرانیوں کو پڑھیے اور الفاظ جیسے کہ بہتر، عظیم، اور فضیلت جیسے الفاظ پر غور کیجیے۔ نیا عہد، اور تمام برکات جسے یہلاتا ہے، بہتر، عظیم اور خدا کے گزشتہ عہدوں سے افضل ہے۔

اختتامی نوٹس۔

- [1] پولی کریپ فلپیوں کے نام اپنے خط میں ذکر کرتا ہے کہ پوس نے فلپیوں کی کلیسا کونھٹ (صیغہ جمع) لکھے۔
- [2] مسیحیت کی یہودی میراث کو سمجھنا ہماری مسیحیت کی سمجھ اور داد کو یقیناً بڑھا سکتا ہے۔ بہر حال پرانے عہد کی پیروی کے تقاضے کسی طرح ہماری نجات پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ درحقیقت یہ ہماری خداوند کے فضل سے دور ہماری راہنمائی کر سکتا ہے۔ نئے عہد کے تحت، نجات ایک جلالی تخفہ ہے جسے ہمیں دیا گیا ہے جب ہم اپنی زندگیوں کو یہوع مسیح پر بھروسہ رکھنے کے لیے رکھتے ہیں۔ نجات ہمارے اچھے (یا بُرے) کاموں یا مذہبی روایات پر انحصار نہیں کرتی۔ مزید اچھے کاموں کے لیے، میرے مضمون، بچانے والے تحرک ایمان کو پڑھیے۔
- [3] ”جسم کاٹنا“، (کٹھوم) اور ”ختنه“ (پر یووم) الفاظ کا کھیل ہے۔ پر یووم ختنہ کے لیے ایک عام لفظ ہے۔
- [4] ابراہام مسیحیت اور اسلام میں ایک نمایاں بزرگ خاکہ بھی ہے۔
- [5] تاریخ کے عرصہ کے لیے، اسرائیل کو ”پلاشائن“ کہا گیا تھا۔ یہ ایک تحیر آمیز نام تھا جسے یہودیوں کے حوصلہ شکنی اور ایذا کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ مکافضہ کی پیروی کرتے ہوئے، تقریباً تمام یہودی جنہوں نے یہودیت کی مشق کو جاری رکھا اُنہیں رومیوں سے اُن کے گھر سے باہر نکال دیا گیا۔ تاریخ کی بے رنگی کے بعد، اسرائیل کو دوبارہ 1948 میں ایک قوم کے طور پر ظاہر کیا گیا۔ میں ذاتی طور پر بہت مایوس ہوں جب میں مسیحی اشاعت نگاروں کی جانب سے اسرائیل کے شائع نقشوں کو دیکھتا ہوں جو ایسے موضوعات کی غلط راہنمائی کر رہے ہیں جیسے کہ مسیح کے وقت فلسطین۔ مسیح کے وقت مقدس سر میں کو اسرائیل کیا گیا تھا۔